سوال

(82) وَمَا مِن دَابَّةٍ فِی الاَرضِ کی تفسیر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ارشادِ باری تعالی ہے :

وَما مِن دابَّةٍ فِى الأَرضِ إِلّا عَلَى اللَّهِ رِزقُها ٦ ... سورة هود

''زمین پر چلنے پھرنے والے جتنے جاندار ہیں سب کی روزیاں اللہ تعالیٰ پر ہیں۔''

کے معنی یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ نےاپنے اوپرلازم قرادے رکھا ہے کہ وہ زمین پرچلنے والے ہر انسان حیوان اورتمام حشرات الارض کورزق عطافرمائے گا تواس آیت کریمہ کی موجودگی میں ہم افریقی ممالک میں آنے والے قحط اوربھوک کی کیاتاویل کریں گے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آیت کا مفہوم بالکل ظاہر ہے باقی رہے وہ قحط اوربھوک کے واقعات جواللہ تعالیٰ کے حکم سے دنیامیں رونما ہوتے رہتے ہیں توصرف اسی شخص کےلیے نقصان دہ ثابت ہوتے ہیں جس کی مدت پوری اورجس کارزق ختم ہوگیاہواورجس کی زندگی اوررزق ابھی باقی ہوتواس کےلیے اللہ تعالیٰ بہت ذرائع سے رزق پہنچادیتا ہے خواہ وہ شخص ان ذرائع کوجانتاہویانہ جانتا ہوجیساکہ ارشادباری تعالی ہے :

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجعَل لَهُ مَخرَجًا ٢ وَيَرزُقهُ مِن حَيثُ لا يَحتَسِبُ ٣ ... سورة الطلاق

''جواللہ پراورقیامت کے دن پرایمان رکھتا ہواورجوشخص اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اس کےلیےچھٹکارے کی شکل نکال دیتا ہے۔اوراسے ایسی جگہ سے روزی دیتا ہے جس کا اسے گمان بھی نہ ہو۔''

اورفرمایا :

وَكَأَيِّن مِن دابَّةٍ لا تَحمِلُ رِزقَهَا اللَّهُ يَرزُقُها وَإِيّاكُم وَهُوَ السَّميعُ العَليمُ ٦٠ ... سورة العنكبوت

''اور بہت سے جانور ہیں جو اپنی روزی اٹھائے نہیں پھرتے، ان سب کو اور تمہیں بھی اللہ تعالیٰ ہی روزی دیتا ہے، وہ بڑا ہی سننے جاننے والا ہے۔''

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

«لَا تَموتُ نَفسٌ حَتَّى تَستَكمِلَ رِزقَهَا» مسند البزار من حديث حذيفه حديث:2914 واصله فى سنن ابن ماجه من روايه جابر:2144

''اس وقت تک کوئی جان دار فوت نہیں ہوتا جب تک کہ وہ اپنے رزق اور عمر کو مکمل نہ کرلے۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص78

محدث فتویٰ